میزان

جاوید احمد غامدی

قانونِ دعوت

(نئی اشاعت کے لیے مصنف کی طرف

سے نظر ثانی اور ترمیم واضافہ کے بعد)

(۴)

۴۔ صحابہ کی شہادت

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا. (البقرہ ۲: ۱۴۳)

"اور اسی طرح ہم نے تمھیں ایک درمیان کی جماعت بنایا تا کہ تم لوگوں پر (اس دین کی) شہادت دینے والے بنو اور رسول تم پر یہ شہادت دے۔"

یہ دعوت "شہادت علی الناس" ہے۔ قرآن کی اصطلاح میں یہ وہی دعوت ہے جس سے دین کی حجت پوری دنیا پر قائم ہوئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس منصب کو اس آیت میں 'ویکون الرسول علیکم شھیدا' کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے، اس کے تحت جب آپ نے اپنی قوم پر اتمامِ حجت کر دیا تو جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے آپ کی صحبت اٹھائی وہ خدا کی زمین پر حق کا ایسا نمونہ بنے کہ انسان کے سارے اخلاقی تصورات ان کے وجود میں بالکل مجسم ہو گئے، یہاں تک کہ خود پروردگارِ عالم نے انھیں "خیرِ امت" قرار دیا اور فرمایا:

"Note from Publisher: Al-Mawrid is the exclusive publisher of Ishraq. If anyone wishes to republish Ishraq in any format (including on any website), please contact the management of Al-Mawrid on info@al-mawrid.org. Currently, this journal or its contents can be uploaded exclusively on Al-Mawrid.org, JavedAhmadGhamidi.com and Ghamidi.net"

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ. (آلِ عمران ۳: ۱۱۰)

''تم وہ بہترین جماعت ہو جو لوگوں (پر دین کی شہادت) کے لیے برپا کی گئی ہے۔ تم بھلائی کی تلقین کرتے ہو، برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر سچا ایمان رکھتے ہو۔''

اس جماعت کی یہی حیثیت تھی جس کی بنا پر قرآن نے سورۂ بقرہ کی اس آیت میں انھیں مخاطب کر کے اعلان کیا ہے کہ تم ایک ''امتِ وسط''، یعنی درمیان کی جماعت ہو جس کے ایک طرف اللہ کا رسول اور دوسری طرف 'الناس' یعنی دنیا کی سب اقوام ہیں۔ لہٰذا جو شہادت رسول نے تم پر دی ہے، اب وہی شہادت باقی دنیا پر تم دو گے اور اس کے نتیجے میں روزِ محشر اُس شہادت کے لیے اٹھائے جاؤ گے جو لوگوں کا فیصلہ کر دے گی:

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ط ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ. وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ.

(الزمر ۳۹: ۶۸-۶۹)

''اور اُس دن صور پھونکا جائے گا تو زمین و آسمان میں جو بھی ہیں، سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے، سوائے اُن کے جنھیں اللہ چاہے گا، پھر دوسری مرتبہ وہی صور پھونکا جائے گا تو یکایک وہ کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے، اور زمین اس دن اپنے پروردگار کے نور سے روشن ہو جائے گی اور عمل کا دفتر رکھ دیا جائے گا، اور سب پیغمبر بلائے جائیں گے اور وہ بھی جو (پیغمبر نہ تھے، مگر) شہادت کے منصب پر فائز کیے گئے، اور لوگوں کے درمیان بالکل حق کے مطابق فیصلہ کر دیا جائے گا، اس طرح کہ اُن پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔''

صحابۂ کرام کو اللہ تعالیٰ نے اس شہادت کے لیے اسی طرح منتخب کیا، جس طرح وہ بنی آدم میں سے بعض جلیل القدر ہستیوں کو نبوت و رسالت کے لیے منتخب کرتا ہے۔ ارشاد فرمایا ہے:

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّةَ اَبِيْكُمْ

''اسی نے تم کو منتخب کیا اور دین کے معاملے میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی، تمھارے باپ ؎ ابراہیم کی

"Note from Publisher: Al-Mawrid is the exclusive publisher of Ishraq. If anyone wishes to republish Ishraq in any format (including on any website), please contact the management of Al-Mawrid on info@al-mawrid.org. Currently, this journal or its contents can be uploaded exclusively on Al-Mawrid.org, JavedAhmadGhamidi.com and Ghamidi.net

؎ یہ تعبیر اس لیے موزوں ہوئی کہ صحابہ زیادہ تر سیدنا ابراہیم علیہ السلام ہی کی اولاد تھے۔

اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۵ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ. (الحج ۲۲:۷۸)

ملت تمھارے لیے پسند فرمائی۔ اُس نے تمھارا نام مسلم رکھا، اِس سے پہلے اور اِس (قرآن) میں بھی تمھارا نام مسلم ہے: (اِس لیے منتخب کیا) کہ رسول تم پر دینِ حق کی گواہی دے اور دنیا کے باقی انسانوں پر تم اِس دین کی گواہی دینے والے بنو۔‘‘

چنانچہ جس طرح رسولوں کو اپنی قوم پر اتمامِ حجت کے بعد یہ حق حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ اسے عذاب کے حوالے کر دیں، اسی طرح صحابہ کو بھی جب وہ رسول کی شہادت کے پس منظر میں اور ’خیرِ امت‘ بن کر اٹھے تو بحیثیتِ جماعت یہ حق حاصل ہوا کہ وہ روم و ایران کی سرحدوں پر کھڑے ہو کر انھیں اسلام کی دعوت دیں اور اسے قبول نہ کرنے کی صورت میں زیردست بنا کر ان پر جزیہ عائد کر دیں۔

یہ صحابہ کا منصب تھا۔ نبوت جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی، اسی طرح شہادت کا یہ منصب اور اس کے ساتھ منکرینِ حق سے قتال اور ان پر جزیہ عائد کرنے کا یہ حق بھی ان نفوسِ قدسیہ پر ختم ہوا۔ ہم مسلمانوں کو یہ دعوت پیغمبر کے ان صحابہ ہی سے ملی ہے اور ان کی اس شہادت ہی کے حوالے سے ہم اسے دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ ہماری حیثیت ان کے تابعین اور تبع تابعین کی ہے، لہٰذا ان کے اس منصب میں اب قیامت تک ہم میں سے کوئی فرد یا جماعت ان کی شریک و سہیم نہ ہو سکے گی۔ وہ بے شک، انسانوں کی ایک بے مثل جماعت تھے جو اٹھی، بڑھی اور اپنے اوجِ کمال پر پہنچ کر اللہ، پروردگارِ عالم کی طرف سے اس بشارت کے ساتھ دنیا سے رخصت ہو گئی کہ اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

’’محمد رسول اللہ اور ان کے ساتھی، ان منکروں کے مقابلے میں سخت اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں، تم اُنھیں اللہ کی عنایت اور اُس کی خوشنودی کی طلب میں رکوع و سجود کرتے دیکھو گے، اُن کی پہچان اُن کے چہروں پر سجدوں کے نشان ہیں۔ یہ تورات میں اُن کی تمثیل ہے اور انجیل میں اُن کی تمثیل اِس طرح بیان ہوئی ہے کہ جیسے کھیتی ہو جس نے اپنی سوئی نکالی، پھر اس کو سہارا دیا، پھر

"Note from Publisher: Al-Mawrid is the exclusive publisher of Ishraq. If anyone wishes to republish Ishraq in any format (including on any website), please contact the management of Al-Mawrid on info@al-mawrid.org. Currently, this journal, or its contents, can be uploaded exclusively on Al-Mawrid.org, JavedAhmadGhamidi.com and Ghamidi.net"

الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا. (الفتح ۴۸:۲۹)

گدرائی، پھر اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی، بونے والوں کے دلوں کو موہتی ہوئی، اس لیے کہ اِن منکروں کے دل اِس سے جلیں۔ اِن میں سے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان میں پختہ رہے، اور انھوں نے نیک عمل کیے، اللہ نے مغفرت اور ایک بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔''

[باقی]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

"Note from Publisher: Al-Mawrid is the exclusive publisher of Ishraq. If anyone wishes to republish Ishraq in any format (including on any website), please contact the management of Al-Mawrid on info@al-mawrid.org. Currently, this journal or its contents can be uploaded exclusively on Al-Mawrid.org, JavedAhmadGhamidi.com and Ghamidi.net"